



اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اس حوض کے برتن آسمان کے تمام ستاروں اور سیاروں کی تعداد سے زیادہ ہوں گے

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! حوض کے برتن کیسے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اس حوض کے برتن آسمان کے تمام ستاروں اور سیاروں کی تعداد سے زیادہ ہوں گے یاد رکھو! میں بات تاریک اور صاف آسمان والی رات کی کر رہا ہوں جنت کے برتن ایسے ہوں گے کہ جو ان سے پی لے گا، وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا اس میں جنت کے دو پر نالہ آکر گر رہے ہوں گے جو اس کا پانی پی لے گا، وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا اس کی چوڑائی اس کی لمبائی کے برابر ہوگی۔ یوں سمجھو کہ عمان سے ایلے تک پھیلا ہوگا اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شدید سے زیادہ میٹھا ہوگا“

[صحیح] [رواہ مسلم]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر یہ بتایا ہے کہ قیامت کے دن آپ کے حوض پر جو برتن ہوں گے، ان کی تعداد آسمان کے ستاروں اور سیاروں سے زیادہ ہوگی اور یہ ستارے اور سیارے اندھیری رات میں، جس میں چاند نکلا ہوا نہ ہو، واضح نظر آتے ہیں کیوں کہ چاندنی رات میں چاند کی روشنی کی وجہ سے ستارے واضح طور پر دکھائی نہیں دیتے ساتھ ہی وہ تاریک رات ایسی ہو کہ جس میں بادل نہ ہوں کیوں کہ آسمان میں بادل ہوں، تو تاریک نظر نہیں آتے جنت کے برتن سے جو شخص نوش کر لے گا، اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ یہی آخری بار ہوگا، جب وہ پیاس کی وجہ سے پانی پئے گا آپ کے حوض میں جنت کے دو پر نالہ آکر گریں گے اور اس کی چوڑائی اور لمبائی دونوں برابر ہوگی۔ چنانچہ حوض کے چاروں کنارے برابر ہوں گے اس کی لمبائی کی مسافت عمان جو کہ ملک شام کے بلقا نامی شہر میں ایک جگہ ہے اور ایلے جو کہ شام کے کنارے میں واقع ایک مشہور شہر کا نام ہے، کے درمیان کی مسافت کے برابر ہوگی۔ حوض کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور اس کا ذائقہ شدید سے زیادہ میٹھا ہوگا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65032>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

